DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 647

DATED. 27-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201103
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.07.2020

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں عوامی منصوبے موثر انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، زرداری	جنگ ودیگر اخبارات
02	جلد بلوچستان بھر میں دیرپا امن اور استحکام قائم کریں گے، گورنر	سینچری ودیگر اخبارات
03	عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	ترقی اور خوشحالی کا سفر سنجیدگی کیساتھ جاری رکھا جائے گا، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
05	ملک دشمن عناصر اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، میاں خان بگٹی	مشرق ودیگر اخبارات
06	حکومت وسیکورٹی فورسز امن وامان کے قیام کیلئے پرعزم ہیں، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	ولی نورزئی کے واٹر ٹینکرز ایسوسی ایشن سے مذاکرات کامیاب ہڑتال ختم	مشرق ودیگر اخبارات
08	فنڈز عوام کی امانت، خیانت ہرگز برداشت نہیں، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، ضیا لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
10	تربت میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ایف سی ہسپتال کا قیام اہم پیش رفت ہے، محسن نقوی	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
12	سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی شہادت قابل مذمت ہے، نسیم الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
13	سیشن جج اور ان کی محافظ کی شہادت باعث افسوس ہے، میر زرین مگسی	جنگ ودیگر اخبارات
14	حب ڈی سی کی زیر صدارت پانی کے بحران کے حوالے سے اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
15	بارکھان ڈی سی کمپلیکس میں کھلی کچہری شہریوں نے مسائل پیش کیے	جنگ ودیگر اخبارات
16	ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت انتظامی افسران کا اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
17	تفتان بارڈر سینکڑوں مال بردار گاڑیاں 4 ماہ سے کلیئرنس کی منتظر	جنگ ودیگر اخبارات
18	آج ہم جینے کا حق مانگنے کیلئے سراپا احتجاج ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
19	ہرنائی قدرتی وسائل سے مالا مال لیکن بدامنی کا شکار ہے، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

دالبندین میں پانچ ہاؤزرنذر آتش، جعفر ایکسپریس جیکب آباد میں روک لی گئی، کوئٹہ نجی ہسپتال پر دستی بم حملہ چار افراد زخمی،

مسائل :

شہباز ٹاؤن میں سہولیات کی عدم فراہمی مکین سراپا احتجاج، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ آٹے کی قیمتوں کو پر لگ گئے، سول ہسپتال کالونی میں پانی کی شدید قلت مکین پریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.07.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ " **بلوچستان میں امن نیا عزم ۔۔۔اعلانات سے آگے نتائج کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا گذشتہ روز کوئٹہ کا دورہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ساتھ صوبے کی امن وامان کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب بلوچستان کو دہشت گردی، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر حملوں اور شہریوں کے عدم تحفظ جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے اجلاس میں انسداد دہشت گردی فورس اور بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیت بہتر بنانے پولیس کو مضبوط کرنے کے سابقہ فیصلوں پر عمل تیز کرنے اور وفاق کی جانب سے ضروری وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا یہ اجلاس اپنی نوعیت کے اعتبار سے اہم ضرور ہے لیکن بلوچستان میں امن کے مسئلے کی پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے محض اجلاس، بیانات اور یقین دہانیاں کافی نہیں ہونگی، اصل امتحان یہ ہے کہ جن فیصلوں کا اعلان کیا گیا ہے انہیں کتنی جلدی عملی منصوبوں، واضح اہداف، مقررہ مدت اور عوام کے سامنے قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کیا جاتا ہے، بلوچستان میں دہشگردی سے نمٹنے کیلئے طاقت، جدید اسلحہ، بہتر نگرانی، اور موثر انٹیلی جنس بلاشبہ ضروری ہیں لیکن صوبے کا مسئلہ صرف سیکورٹی آپریشن تک محدود نہیں یہاں جغرافیائی وسعت، طویل دشوار گزار سرحدیں، دور دراز آبادیاں، پولیس کی محدود رسائی، بے روزگاری، ناقص مواصلاتی نظام اور ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کی کمی بھی امن وامان پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Restoring Confidence " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **تربت میں بی ایس ڈی آئی کے تحت آئی ٹی ہب کا قیام** " کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کا المیہ** " کے عنوان سے زاہد حسین نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 27 JUL 2026 Page No.

بلوچستان میں عوامی منصوبے موثر انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، زرداری

صدر مملکت سے نواب جنگیز مری کی ملاقات، بلوچستان میں امن وامان، سیاسی استحکام پر تبادلہ خیال

کراچی/کوئٹہ (آن لائن) صدر آصف علی زرداری سے رکن بلوچستان اسمبلی نواب جنگیز خان مری نے بلاول ہاؤس کراچی میں تفصیلی ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن وامان، سیاسی استحکام اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں پائیدار امن، عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر دہشت گردی کے خاتمے، امن کے قیام، عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے مختلف تجاویز پر بھی گفتگو ہوئی۔ نواب جنگیز خان مری نے بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور امن و استحکام کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے اقدامات سے صدر مملکت کو آگاہ کیا، جبکہ صدر آصف علی زرداری نے بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور دیرپا امن کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوامی فلاح کے منصوبوں کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔

Baakhabar Quetta

صدر زرداری سے نواب جنگیز خان مری کی ملاقات بلوچستان میں امن وامان، سیاسی استحکام اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

نواب جنگیز خان مری نے صدر مملکت کو بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور امن و استحکام کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا

صدر نے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تیز رفتار اور موثر عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا

کوئٹہ / کراچی (یو این اے) صدر پاکستان آصف علی زرداری سے رکن بلوچستان اسمبلی نواب جنگیز خان مری نے بلاول ہاؤس کراچی میں تفصیلی ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن وامان، سیاسی استحکام اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں پائیدار امن، عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر دہشت گردی کے خاتمے، امن کے قیام، عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ نواب جنگیز خان مری نے صدر مملکت کو بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور امن و استحکام کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صدر آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تیز رفتار اور مؤثر عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان قریبی رابطہ اور تعاون ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUL 2026

Page No. 2

بہت جلد صوبے بھر میں دیرپا امن اور استحکام قائم کرینگے، جعفر مندوخیل

تمام شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی اور انتظامی ذمہ داری ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ ہم بہت جلد صوبے بھر میں دیرپا امن اور استحکام قائم کریں گے۔ موجودہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے اٹھائے گئے حالیہ اقدامات مجموعی صورتحال، عوامی تحفظ اور روزمرہ کی زندگی کیلئے مثبت نتائج برآمد کر رہے ہیں۔ گورنر مندوخیل اس بات پر زور دیا کہ تمام شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ اس ضمن میں گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا، اہم قومی شاہراہوں اور تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کیلئے تمام دستیاب [illegible] کو متحرک کیا جا رہا ہے۔ ان میں چمن سے کراچی، [illegible] سے جیکب آباد اور ژوب تک کے راستے [illegible] صوبہ میں تمام قومی شاہراہیں تجارت، [illegible]، رابطے اور علاقائی انضمام کیلئے بہت اہم ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ بدامنی اور عدم استحکام کا سب سے بڑا خمیازہ ہمارے صوبے کے اپنے عام لوگ ہی اٹھاتے ہیں۔ ہمیں خوب احساس ہے کہ اس وقت ہماری تاجر برادری، زمینداران اور چھوٹے کاروباری حضرات گوں ناگوں مسائل و مشکلات سے دوچار ہیں جو براہ راست صوبہ کی معیشت اور ترقی کو متاثر کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ پائیدار امن وسیع تر معاشی اور سماجی ترقی کی بنیاد ہے۔ اقتصادی ترقی، سیاسی استحکام، نئی سرمایہ کاری، ملازمتوں کی تخلیق اور بلوچستان کی مجموعی خوشحالی سب کا انحصار ایک پرامن، محفوظ اور ترقی یافتہ بلوچستان پر ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے کے عوام پر زور دیا کہ وہ دیرپا قیام امن میں حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون میں اپنا کردار ادا کریں۔ تمام سیاسی حلقوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے صوبے اور عوامی مفادات کی خاطر اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

جلد بلوچستان بھر میں دیرپا امن اور استحکام قائم کرینگے، گورنر

بدامنی و عدم استحکام کا خمیازہ عام شہریوں نے بھگتا، قومی شاہراہوں اور تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کیلئے دستیاب وسائل کو متحرک کیا جا رہا ہے

تاجر برادری، زمیندار اور چھوٹے کاروباری مسائل سے دوچار ہیں، براہ راست صوبہ کی معیشت اور ترقی متاثر ہو رہی ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بہت جلد صوبے بھر میں دیرپا امن اور استحکام قائم کریں گے۔ موجودہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے اٹھائے گئے حالیہ اقدامات مجموعی صورتحال، عوامی تحفظ اور روزمرہ کی زندگی......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ گورنر مندوخیل اس بات پر زور دیا کہ تمام شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ اس ضمن میں گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا، اہم قومی شاہراہوں اور تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو متحرک کیا جا رہا ہے۔ ان میں چمن سے کراچی، تفتان سے کوئٹہ، اور کوئٹہ سے جیکب آباد اور ژوب تک کے راستے شامل ہیں۔ صوبہ میں تمام قومی شاہراہیں تجارت، ٹرانسپورٹیشن، رابطے اور علاقائی انضمام کیلئے بہت اہم ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ بدامنی اور عدم استحکام کا سب سے بڑا خمیازہ ہمارے صوبے کے اپنے عام لوگ ہی اٹھاتے ہیں۔ ہمیں خوب احساس ہے کہ اس وقت ہماری تاجر برادری، زمینداروں اور چھوٹے کاروباری حضرات گوں ناگوں مسائل و مشکلات سے دوچار ہیں جو براہ راست صوبہ کی معیشت اور ترقی کو متاثر کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ پائیدار امن وسیع تر معاشی اور سماجی ترقی کی بنیاد ہے۔ اقتصادی ترقی، سیاسی استحکام، نئی سرمایہ کاری، ملازمتوں کی تخلیق اور بلوچستان کی مجموعی خوشحالی سب کا انحصار ایک پرامن، محفوظ اور ترقی یافتہ بلوچستان پر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 3

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

حکومت بلوچستان صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لا رہی ہے، غفلت و کوتاہی برداشت نہیں کرینگے

شفافیت، احتساب اور جدید طبی سہولیات کے فروغ پر خصوصی توجہ ہے، طبی عملہ ذمہ داریاں بطور احسن انجام دے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری، بروقت اور یکساں طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے محکمہ صحت میں اصلاحات، سرکاری اسپتالوں کی کارکردگی بہتر بنانے اور دور دراز علاقوں تک بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں شفافیت، احتساب اور جدید طبی سہولیات کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ شہریوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملہ عوام کی خدمت کے جذبے سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

ترقی اور خوشحالی کا سفر سنجیدگی کیساتھ جاری رکھا جائیگا، محمد خان لہڑی

حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں

سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتری کے لیے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے، پارلیمانی سیکرٹری کی بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور حلقے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتری کے لیے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ان کی ذمہ داری ہے، اسی مقصد کے تحت وہ باقاعدگی سے عوامی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ لوگوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ترقی اور خوشحالی کا سفر پوری سنجیدگی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔

ملک دشمن عناصر اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، میاں خان بگٹی

افواج پاکستان نے ہمیشہ بلوچستان سمیت پاکستان بھر کے عوام کی ترقی و خوشحالی کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں، بات چیت

شہداء ہمارے سروں کے تاج ہیں، ناکمک میں شہید ہونے والے جوانوں کے لواحقین کے دکھ درد میں شریک ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

بی (اے این این) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری پیٹرولیم و انرجی مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا ہے کہ افواج پاکستان نے ہمیشہ بلوچستان سمیت ملک و قوم کی ترقی خوشحالی کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں کامیاب حکمت عملی کی بدولت امن اور ترقی کا سفر تیز ہو چکا ہے ترقی اور خوشحالی کے سفر میں افواج پاکستان ایف سی بلوچستان کے آفیسران و جوانوں نے اپنے لہو کے چراغ روشن کر کے ہمیں پرسکون ماحول کی فراہمی میں اہم رول پلے کیا تمام شہداء ہمارے سروں کے تاج ہیں ناکمک میں شہید ہونے والے جوانوں کے لواحقین کے دکھ درد میں بلوچستان کا بچہ بچہ برابر کا شریک ہے ملک دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی نے حلقہ انتخاب میں عوامی مسئلہ مسائل ملازمین کی مشکلات کے حوالے سے تفصیلی آگاہی فراہم کی اس موقع پر بی ایس میر عبدالرحمان بگٹی لیبر ونگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری خان موسیٰ خان مجک، میر ظہیر احمد مگسی بھی موجود تھے رکن قومی اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی کا کہنا تھا کہ مسلم لیگ ن نے ہمیشہ عوامی مسئلہ مسائل و مشکلات کے ازالہ کے لئے سیاسی میدانوں میں بلا رنگ نسل قوم قبائل اپنی جد و جہد کو جاری رکھا آج بلوچستان سمیت پاکستان ترقی خوشحالی کی جانب تیزی کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ افواج پاکستان نے سرحدوں کی حفاظت، عوام کے جان و مال اور روزگار کی تحفظ سمیت امن و امان کیلئے اپنا مثبت رول پلے کیا ہے بلوچستان کے ان دور افتادہ علاقوں میں بیشتر اوقات عوام کو علاج و معالجے کی سہولتوں کی فراہمی کیلئے ان دور دراز علاقوں میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد اور قدرتی آفات میں متاثرین کی امداد کیلئے افواج پاکستان ایف سی کے کارنامے قابل ستائش ہیں بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کی ترقی خوشحالی کے لئے چیف آف آرمی اسٹاف کور کمانڈر بلوچستان اور آئی جی ایف سی بلوچستان نے ہمیشہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اہم رول پلے کیا جبکہ ترقی خوشحالی اور امن کے قیام کے سفر میں افواج پاکستان ایف سی بلوچستان کے آفیسران اور جوانوں نے قیمتی جانوں کے نذرانے پیش کیے اپنے خون کے لہو کے چراغ روشن کر کے امن کی روشنی بلوچستان کے کونے کونے میں پھیلائی انہوں نے کہا کہ تمام شہداء قوم کے سروں کے تاج ہے ان کی قربانیوں کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے گزشتہ روز ناکمک میں ہونے والے خودکش بم دھماکے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وڈیرہ میاں خان بگٹی کا کہنا تھا کہ ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم محب وطن قوم قبائل کی موجودگی میں کامیاب نہیں ہوسکتے بلوچستان کا بچہ بچہ ناکمک واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے لواحقین کے دکھوں کی اس گھڑی میں برابر کا شریک ہے اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو جوار رحمت میں اعلیٰ درجات لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائیں۔

CamScanner

1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUL 2026

Page No. 4

حکومت و سیکورٹی فورسز امن و امان کے قیام کیلئے پرعزم ہیں، نور محمد دمڑ

ہرنائی پان غر میں ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کو دھماکے سے تباہ اور پولیس تھانہ کو نشانہ بنانا بزدلانہ فعل ہے، صوبائی وزیر خوراک

خوست میں نوجوان کا اغوا اور قتل قابل مذمت، واقعات میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع ہرنائی میں پیش آنے والے ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور اور پولیس تھانے پر حملے سمیت کھوسٹ کے نوجوان عمران بابڑ کے اغواء کے بعد قتل کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ "ہرنائی کے علاقے پان غر میں عوامی سہولت کیلئے نصب ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کو دھماکے سے تباہ کرنا اور (بیلکونہ) پولیس تھانے کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور قابل مذمت عمل ہے اسی طرح خوست سے اغواء کے بعد نوجوان عمران بابڑ کو بے دردی سے قتل کرنا .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

انسانیت سوز اقدام ہے ایسے عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور روایات کے دشمن ہیں۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر صوبے میں امن و امان کے قیام کیلئے ہر قیمت پر پرعزم ہے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مکمل عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔" انہوں نے ٹاور اور پولیس تھانہ حملے میں جانی نقصان نہ ہونے پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ٹیلی کمیونیکیشن سروس کی فوری بحالی یقینی بنائی جائے تاکہ مقامی عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صوبائی وزیر نے خوست کے نوجوان عمران بابڑ کے قتل پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کی۔ انہوں نے کہا میں غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ برابر شریک ہوں۔ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے صوبائی وزیر نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے کہا ہے کہ وہ ضلع ہرنائی کے تینوں واقعات میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے حکومت دہشت گردی اور جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ امن کے قیام کے لئے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں تاکہ صوبے میں امن و استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

ولی نورزئی کی واٹر ٹینکرز ایسوسی ایشن سے مذاکرات کامیاب، ہڑتال ختم

واٹر ٹینکرز مالکان نے کوئٹہ شہر میں 5 روز بعد پانی کی فراہمی شروع کر دی، ٹینکرز مالکان کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی بنا دی گئی

مطالبات وزیراعلیٰ کے سامنے پیش کریں گے، حکومت بنیادی مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے، پارلیمانی سیکرٹری کی یقین دہانی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی کے واٹر ٹینکرز ایسوسی ایشن کے صدر نجیب ترین، واٹر سپلائی ایسوسی ایشن کے صدر جمیل اچکزئی سے کامیاب مذاکرات کے بعد واٹر ٹینکر ایسوسی ایشن نے ہڑتال ختم کر دی اور شہر میں 5 روز بعد پانی کی فراہمی .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

شروع کر دی گئی۔ یاد رہے کہ واٹر سپلائی ایسوسی ایشن اور واٹر ٹینکر ایسوسی ایشن کی جانب سے 5 روز ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے کارروائیوں اور چالان سمیت بھاری جرمانے کرنے پر ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے مطالبات کی منظوری کے لئے شہر میں پانی کی سپلائی بند کر کے ہڑتال کرنے کا اعلان کیا تھا گزشتہ روز پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نجیب ترین اور جمیل اچکزئی سے مذاکرات کئے کامیاب مذاکرات کے بعد ٹینکر ایسوسی ایشن اور واٹر سپلائی ایسوسی ایشن نے ہڑتال ختم کر دی

فنڈز عوام کی امانت، خیانت ہرگز برداشت نہیں، فیصل جمالی

ترقیاتی اسکیمات کی شفافیت ہر صورت یقینی بنائیں گے، صوبائی وزیر خوراک

ناقص میٹریل استعمال کرنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلیک ٹاپ سڑکوں کی تعمیر سے علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور عوام کو آمد و رفت میں بہتر سہولیات میسر آئیں گی ترقیاتی اسکیمات کی شفافیت کو ہر صورت میں یقینی بنایا جائے گا ناقص میٹریل استعمال کرنے والے متعلقہ افسران و ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی فنڈز عوام کی امانت ہے خیانت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بروئے کار لایا جائے گا ضلع بھر میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا گیا ہے جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ فوٹ پر گندواہ استہ محمد بلیک ٹاپ سڑک کی تعمیر سے علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات صحت تعلیم پینے کے صاف پانی بجلی گیس کی فراہمی کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد مسلسل طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے تباہ و برباد ہو چکا ہے اور اوے کا اوا بگڑا ہوا ہے اوستہ محمد کی ترقی و خوشحالی کے لئے ماسٹر پلان کی سخت ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی تعاون سے جلد ماسٹر پلان پر عمل درآمد ہوگا صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ مختصر عرصے میں حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کی ہے اور تمام ترقیاتی اسکیمات زمین پر نظر آ رہے ہیں اور دروغ گوئی کی سیاست کی ہرگز قائل نہیں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 5

شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے قاتلوں کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے گا، ضیاء لانگو

دہشتگردی کے ایسے واقعات ناقابل برداشت ہیں، حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، دہشتگردی کے ایسے واقعات ناقابل برداشت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے گھر میں لواحقین سے ملاقات، تعزیت اور فاتحہ خوانی انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں شہید کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں، شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ، ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی، ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔

سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی شہادت قابل مذمت ہے، نسیم الرحمن

دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا کہ معزز جج اور ان کے محافظ پر حملہ دراصل قانون کی بالادستی، عدالتی نظام اور ریاستی اداروں پر حملہ ہے، دہشت گرد عناصر ایسے بزدلانہ اقدامات کے ذریعے بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں تاہم حکومت اور سیکیورٹی ادارے ان کے مذموم عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

سیشن جج اور ان کے محافظ کی شہادت باعث افسوس ہے، میر زرین مگسی

واقعے میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت، ثقافت و قانون نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے محافظ کی شہادت جبکہ ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کے زخمی ہونے کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ دراصل انصاف کے نظام، آئین کی بالادستی اور ریاستی اداروں پر حملے کے مترادف ہے ایسے بزدلانہ اقدامات سے دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے پوری قوم اور ریاستی ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا کہ اس واقعے میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو جلد قانون کے کٹہرے میں لا کر سخت سزا دی جائے گی شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور امن دشمنوں کو ہر محاذ پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ، امن و استحکام کے فروغ اور قانون کی حکمرانی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر بھرپور اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

تربت میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ایف سی ہسپتال کا قیام اہم پیش رفت ہے، محسن نقوی

مقامی آبادی کو جدید تشخیصی اور علاج معالجے کی سہولیات تک رسائی حاصل ہوگی، وفاقی وزیر داخلہ

تربت (نامہ نگار) وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی نے تربت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام ایک سال کی قلیل مدت میں قائم کیے گئے جدید ایف سی ہسپتال تربت کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں ضلع کیچ کی انتظامیہ، سول ہسپتالوں کے ڈاکٹرز، طبی ماہرین، پیرا میڈیکل اسٹاف اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی نے افتتاح کے بعد ایف سی ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال کے ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور انتظامیہ سے ملاقات کی اور طبی سہولیات، علاج معالجے کے نظام اور ہسپتال کی مجموعی کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ بھی لی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ نے ایک سال کی مختصر مدت میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ ہسپتال کے قیام کو قابل ستائش اقدام قرار دیتے ہوئے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جدید طبی سہولیات کی مقامی سطح پر دستیابی سے ضلع کیچ اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو علاج کے لیے طویل سفر کر کے کراچی یا کوئٹہ جانے کی ضرورت کم ہوگی اور انہیں اپنے علاقے میں بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں گی۔ ایف سی ہسپتال تربت کو جدید طبی سہولیات اور جدید طبی آلات سے آراستہ کیا گیا ہے، جہاں سی ٹی اسکین، ایم آر آئی، الٹراساؤنڈ سمیت مختلف تشخیصی اور طبی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ ان سہولیات کی فراہمی سے پیچیدہ و اہم طبی معائنے اور تشخیص مقامی سطح پر ممکن ہو سکے گی، جس سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو وقت اور اخراجات کی بچت کے ساتھ علاج کی بہتر سہولت حاصل ہوگی۔ ہسپتال کے قیام کو ضلع کیچ اور ملحقہ علاقوں کے عوام کے لیے ایک اہم طبی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

حکومت ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے، ظہور بلیدی

منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ تعمیراتی معیار پر بھی کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، حکام کو ہدایت

تربت (این این آئی) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ تعمیراتی معیار پر بھی کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے تاکہ عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے جلد مستفید ہو سکیں۔ اپنے دورے کے دوران صوبائی وزیر نے مختلف خاندانوں سے ملاقات کر کے ان کے عزیز و اقارب کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا، مرحومین کے لیے مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔ بعد ازاں، ظہور احمد بلیدی نے مقامی سماجی شخصیت و ٹھیکیدار حاجی صالح کی رہائش گاہ پر منعقدہ ظہرانے میں شرکت کی۔ اس موقع پر علاقے کے معتبرین، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور پارٹی کارکنان سے ملاقات کے دوران بلیدہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی مسائل اور مستقبل کے ترقیاتی اقدامات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دورے کے اختتام پر عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، سیاسی کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے صوبائی وزیر سے ملاقات کی اور علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے جاری حکومتی اقدامات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 6

حب: ڈی سی کی زیرصدارت پانی کے بحران کے حوالے سے اجلاس

نہری پانی کی چوری اور غیر قانونی کنکشنز کے خلاف آپریشن جاری رکھا جائے گا، شرکا

حب (خ ن) ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل کی زیرصدارت ضلع حب میں پانی کے بحران کے حوالے سے اجلاس ہوا اجلاس میں ضلع میں پانی کی قلت، نہری پانی کی منصفانہ تقسیم اور پانی کی چوری کی روک تھام سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ نہری پانی کی چوری، غیر قانونی کنکشنز اور غیر مجاز واٹر ٹینکنگ کے خلاف بلاامتیاز اور مسلسل آپریشن جاری رکھا جائے گا پانی کی چوری میں ملوث عناصر کے خلاف فوری طور پر مقدمات درج کیے جائیں گے اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ نہری پانی کے تمام قانونی کنکشنز پر واٹر میٹرز کی تنصیب یقینی بنائی جائے گی تاکہ پانی کے استعمال کی موثر نگرانی اور شفاف تقسیم ممکن بنائی جا سکے اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع پولیس کی موبائل گاڑیاں نہروں اور حساس مقامات پر چوبیس گھنٹے مسلسل گشت کریں گی جبکہ محکمہ اریگیشن کی چھ موٹر سائیکلیں نہری نظام کے مختلف حصوں میں باقاعدہ پٹرولنگ کریں گی تاکہ غیر قانونی کنکشنز، پانی کی چوری اور دیگر خلاف ورزیوں کی بروقت نشاندہی اور فوری کارروائی یقینی بنائی جا سکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر کوئی بڑی صنعتی کمپنی نہری پانی کی چوری، غیر قانونی کنکشن یا پانی کے غیر مجاز استعمال میں ملوث پائی گئی تو ایگزیکٹو انجینئر اریگیشن فوری طور پر متعلقہ کمپنی کو شوکاز نوٹس جاری کریں گے ایف آئی آر درج کرائی جائے گی اور قانون کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان مندوخیل نے کہا کہ پانی ایک قیمتی قومی اثاثہ ہے اور اس کی چوری یا غیر قانونی استعمال کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بارکھان: ڈی سی کمپلیکس میں کھلی کچہری، شہریوں نے مسائل پیش کیے

عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، اسسٹنٹ کمشنر احسام الدین کاکڑ

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر کمپلیکس بارکھان میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر بارکھان احسام الدین کاکڑ نے کی اس موقع پر ضلع بھر کے تمام متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے کھلی کچہری میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کرتے ہوئے اپنے مسائل متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیے جن میں پینے کے صاف پانی، صحت، امن وامان، تعلیم، بجلی، اور دیگر مسائل شامل تھے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر احسام الدین کاکڑ نے شہریوں کے مسائل تفصیل سے سنے اور متعلقہ محکموں کے افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی ہدایت کے مطابق کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف اور ریلیف فراہم کرنا ہے انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے اور کسی بھی شکایت کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا شہریوں نے کھلی کچہری کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس اقدام کو عوامی مسائل کے حل کی جانب ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔

ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت انتظامی افسران کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت انتظامی افسران کا اجلاس ہوا اجلاس میں ضلع بھر میں پرائس کنٹرول، افغان مہاجرین کے انخلا، شیشہ پوائنٹس کے خلاف کارروائیوں اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک اور اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے شرکت کی اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پرائس کنٹرول مہم کو مزید موثر اور تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے ناجائز منافع خوروں اور گرانفروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا حکم دیا دودھ، دہی، گوشت اور آٹے کی قیمتوں کے تعین اور ان پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں بلوچستان میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلا سے متعلق جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا ڈپٹی کمشنر نے شہر بھر میں غیر قانونی شیشہ پوائنٹس کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

مستند ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر کنٹرول شدہ ادویات کی فروخت پر کارروائی کا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس ہوا جس میں ضلع بھر میں صحت کی سہولیات، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی فراہمی، ڈرگ کنٹرول اور دیگر امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ڈی ایچ او نے تمام آر ایچ سیز میں عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور درپیش مسائل پر بریفنگ دی جبکہ ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی نے ضلع کوئٹہ کے 53 بی ایچ یوز کی کارکردگی اور سہولیات سے متعلق تفصیلی آگاہ کیا ڈرگ کنٹرولر نے ضلع میں ادویات کی نگرانی اور ڈرگ قوانین پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئی بھی میڈیکل اسٹور مستند ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر کنٹرول شدہ ادویات فروخت نہیں کرے گا خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ میڈیکل اسٹور کو فوری طور پر سیل کیا جائے گا اور مالک کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 7

تفتان بارڈر پر سینکڑوں مال بردار گاڑیاں 4 ماہ سے کلیئرنس کی منتظر

رہائش، خوراک، گاڑیوں کی دیکھ بھال اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافے نے تاجروں و گاڑی مالکان کی پریشانیاں مزید بڑھا دیں

بینک سے لی گئی گاڑیاں بند رہنے سے اقساط ادا کرنے سے بھی مالکان قاصر، مسائل پر فوری توجہ نہ دی گئی تو نقصان کی تلافی ممکن نہ ہوگی

تفتان (یو این اے) ایران سے ملحقہ تفتان بارڈر پر گزشتہ چار ماہ سے تقریباً 400 تجارتی اور مال بردار گاڑیوں کی کلیئرنس نہ ہونے کے باعث سیکڑوں گاڑی مالکان، ڈرائیور اور ان سے وابستہ مزدور شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ طویل عرصے سے بارڈر......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

پر گاڑیوں کے رکے رہنے کی وجہ سے متاثرہ افراد کو لاکھوں روپے کے مالی نقصانات کا سامنا ہے، جبکہ رہائش، خوراک، گاڑیوں کی دیکھ بھال اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافے نے ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ متاثرہ گاڑی مالکان اور ڈرائیوروں نے بتایا کہ چار ماہ گزر جانے کے باوجود ان کی گاڑیاں بارڈر پر کھڑی ہیں، جس کے باعث ان کا کاروبار مکمل طور پر مفلوج ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بیشتر افراد نے گاڑیاں بینک قرضوں یا بھاری سرمایہ کاری کے ذریعے خرید رکھی ہیں، لیکن گاڑیوں کے مسلسل بند رہنے کی وجہ سے وہ اقساط ادا کرنے سے بھی قاصر ہو گئے ہیں۔ کئی ڈرائیور روزگار نہ ہونے کے باعث اپنے اہل خانہ کے اخراجات پورے کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ڈرائیوروں کے مطابق بارڈر پر طویل انتظار کے دوران انہیں رہائش، کھانے پینے، گاڑیوں کی مرمت اور دیگر ضروریات پر روزانہ اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں، جبکہ کئی گاڑیاں طویل عرصے تک کھڑی رہنے کے باعث فنی خرابیوں کا بھی شکار ہو رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو انہیں مزید ناقابل تلافی مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ انہوں نے متعدد مرتبہ متعلقہ حکام، کسٹمز انتظامیہ اور دیگر اداروں سے رابطہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 8

آج ہم جینے کا حق مانگنے کیلئے سراپا احتجاج ہیں

مولانا ہدایت الرحمن

وفاقی وزیر داخلہ کی کوئٹہ میں موجودگی کے باوجود صوبے کی شاہراہیں سفر کیلئے غیر محفوظ ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

بلوچستان میں امن نایاب، تاجر، پولیس، وکلاء، انجینئرز سب غیر محفوظ ہیں، محمد نعیم رند، ارشد یوسفزئی، مولانا انعام الحق، عبدالرحمان موسیٰ خیل

چیک پوسٹوں کے قریب لوگوں کو قتل، گاڑیوں کو نذر آتش کیا جا رہا ہے لیکن سیکیورٹی ادارے کہیں نظر نہیں آرہے، احتجاجی مظاہرے سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے کہا ہے کہ چیک پوسٹوں کے قریب لوگوں کی قتل و غارت گری اور گاڑیوں کو جلانے کا سلسلہ جاری ہے ایک ایس ایچ او کی مار والے وزیر داخلہ کی کوئٹہ میں موجودگی کے باوجود صوبے کی شاہراہیں سفر کیلئے غیر محفوظ ہے جب تک یہاں پر اربوں روپے تیں دہشت گردی رہے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو صوبہ......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پریس کلب کے سامنے امن دو احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مظاہرین نے بینرز، پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر بلوچستان کو آپریشن نہیں محبت کی ضرورت ہے لوگوں کو امن دو، زخموں پر مرہم رکھو جیسے نعرے درج تھے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان، محمد نعیم رند، مولانا انعام الحق، میر محمد نوید محمد شہی، عبدالرحمان موسیٰ خیل، ارشد یوسفزئی، سلمان گل، جمیل مشوانی، مولانا عبدالحمید منصور، عبدالولی شاکر سمیت دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم تعلیم، صحت، مہنگائی، بے روزگاری کیلئے سراپا احتجاج نہیں بلکہ جینے کا حق مانگنے کیلئے صوبے بھر کی طرح کوئٹہ میں احتجاج کر رہے ہیں تاکہ حکمرانوں اور طاقتور قوتوں سے جینے کا حق مانگ سکیں۔

ہرنائی قدرتی وسائل سے مالا مال لیکن بدامنی کا شکار ہے

اے این پی

حکومت کے رہائشی عمران بابر کا اندوہناک قتل قابل مذمت، پشتون علاقوں میں صورتحال انتہائی تشویشناک ہے

پشتونخوا وطن میں قتل و غارت گری کے واقعات کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں، حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی دفتر باچا خان مرکز سے جاری کردہ مذمتی بیان میں ضلع ہرنائی کے علاقے حکومت کے رہائشی عمران بابر کے اغواء کے بعد قتل کے اندوہناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبہ بھر بالخصوص پشتون علاقوں میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال عوام کیلئے شدید تشویش کا باعث بن چکی ہے چند روز قبل عمران بابر کو ان کے گھر سے نامعلوم مسلح افراد اغواء کرکے لاپتہ کر دیا جس کے بعد گزشتہ روز ان کی لاش برآمد ہوئی بیان میں واقعہ کو قابل گرفت عمل انسانیت سوز اور امن دشمن .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے کا سبب بن رہے ہیں ہرنائی ایک ایسا ضلع ہے جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بدامنی محرومی اور پسماندگی کا شکار ہے یہاں کی معدنی دولت سے ملک کے دیگر علاقوں خصوصاً پنجاب کی صنعتیں و معیشت تو مستفید ہو رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated 27 JUL 2026 Page No. 9

دالبندین میں 5 باؤزرز نذر آتش، جعفر ایکسپریس جیکب آباد میں روک لی گئی

ہرنائی میں ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور اور سنجاوی میں تھانے کی عمارت کو نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا، ہرنائی میں انٹرنیٹ سروس معطل

دالبندین میں 14 مشتبہ عسکریت پسندوں کی قومی شاہراہ پر عارضی ناکہ بندی، باؤزرز کو روک کر آگ لگا دی، دوذہ میں دھماکے سے گھر کی دیوار گر گئی

پشاور سے کوئٹہ آنے والی ٹرین کے مسافروں کو کرایہ ری فنڈ کر دیا گیا، ٹرین کو سیکورٹی خدشات کے پیش نظر جیکب آباد میں روک لیا گیا، ریلوے حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + آن لائن) اندرون بلوچستان مختلف واقعات میں مسلح افراد نے 5 باؤزرز کو آگ لگا دی، ہرنائی میں ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور اور سنجاوی میں پولیس تھانہ کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا، پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس ٹرین کو سیکورٹی وجوہات کی بناء پر جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر ہی روک لیا گیا تفصیلات کے مطابق ریلوے ذرائع کے مطابق اتوار کو پشاور سے کوئٹہ پہنچنے والی جعفر......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ایکسپریس ٹرین کو سیکورٹی خدشات کے پیش نظر جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا اور مسافروں کو جیکب آباد سے کوئٹہ کا کرایہ ری فنڈ کر دیا گیا۔ دریں اثناء ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی میں مسلح افراد نے 5 بوزرگاڑیوں کو روک کر آگ لگا دی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ آج دوپہر تقریباً پونے تین بجے تھانہ صدر دالبندین کی حدود میں پیش آیا، جہاں 12 سے 14 مشتبہ عسکریت پسندوں نے موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر عارضی ناکہ بندی قائم کی۔ مسلح افراد نے کوئٹہ سے تفتان جانے والی پانچ باؤزر گاڑیوں کو روک کر مبینہ طور پر آگ لگا دی۔ واقعے کا مقام دالبندین سے تقریباً 28 کلومیٹر دور این 40- شاہراہ پر نوکنڈی کی جانب واقع ہے۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان کی فوری طور پر اطلاع نہیں ملی، مزید تحقیقات جاری ہے۔

دالبندین: مسلح افراد کی مسافر بسوں پر فائرنگ، ٹائر برسٹ

چارسار کے مقام 3 مسافر بسوں کو روک کر فائرنگ کی گئی، حملہ آور فرار

دالبندین (یو این اے) آر سی ڈی شاہراہ پر چارسار کے مقام پر مسلح افراد نے کوئٹہ سے دالبندین آنے والی تین مسافر بسوں پر فائرنگ کر دی، جس کے....... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

نتیجے میں بسوں کے ٹائر برسٹ ہو گئے۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے چارسار کے مقام پر بسوں کو روک کر فائرنگ کی، تاہم خوش قسمتی سے واقعے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔

کوئٹہ، نجی ہسپتال پر دستی بم حملہ 4 افراد زخمی

پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی، ملزمان کی تلاش شروع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں نجی ہسپتال پر دستی بم حملے میں بچے سمیت چار افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق اتوار کی رات کوئٹہ کے علاقے جیل روڈ پر واقع نجی ہسپتال....... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

پر دستی بم پھینکا گیا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک بچے سمیت چار افراد زبیر احمد، وزیر، عبدالرشید اور ابرار زخمی ہو گئے، دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

CamScanner

شہباز ٹاؤن میں سہولیات کی عدم فراہمی، مکین سراپا احتجاج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہباز ٹاؤن میں سہولیات کی عدم فراہمی علاقہ مکین سراپا احتجاج، رہائشیوں کے مطابق علاقے میں پانی کا بحران بدترین صورت اختیار کر گیا ہے اور تین دن بعد صرف تیس منٹ کے لیے پانی فراہم کیا جاتا ہے جو ضروریات پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ پانی کی قلت کے باعث انہیں مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پڑ رہے ہیں دوسری جانب صفائی ستھرائی کی صورتحال بھی انتہائی ناقص ہے اور مختلف مقامات پر کچرے کے ڈھیر لگے ہیں شہباز ٹاؤن میں تجاوزات کی بھرمار ہے اور متعدد سڑکوں اور گلیوں پر قبضے قائم ہونے کے باعث آمدورفت میں مشکلات پیش آرہی ہیں علاقے میں اسٹریٹ لائٹس کا نظام تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے جس سے رات کے وقت اندھیرے کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، رہائشیوں نے سی ای او کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ سے اپیل کی ہے کہ وہ صورتحال کا نوٹس لیں۔

MASHRIQ QUETTA

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ آٹے کی قیمتوں کو پر لگ گئے

کوئٹہ میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت میں 100 روپے تا 180 روپے کا اضافہ ہوگیا، خریدار پریشان

چھوٹی بڑی مارکیٹوں اور بازاروں میں مہنگائی کا اثر براہ راست اشیاء خورونوش پر پڑا سبزیاں اور پھل مہنگے ہوگئے

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے زیر اثر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت میں 100 روپے تا 180 روپے کا اضافہ ہوگیا۔ 20 کلو تھیلے کی قیمت 3 ہزار روپے تک پہنچ گئی۔ حکومت کی جانب سے ڈیزل کے قیمتوں میں اضافے سے گڈز ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھ گئے۔ چھوٹی بڑی مارکیٹوں اور بازاروں میں مہنگائی کا اثر براہ راست اشیاء خورونوش پر......

بقیہ 18 سٹی نمبر 7 پر

پڑا سبزیاں اور پھل مہنگے ہوگئے۔ آٹے کے نرخ مزید بڑھ گئے اور 20 کلو کے تھیلے میں 100 روپے کا اضافہ ہوگیا۔ 2900 کا تھیلہ 3000 روپے پر پہنچ گیا۔ فی کلو آٹا بھی 145 روپے سے 150 روپے تک پہنچ گیا۔ آٹا ڈیلر کا کہنا ہے کہ ہم پہلے ہی ملک میں گندم کے بڑھتے نرخوں سے پریشان تھے اب ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھے تو ان کو کاروبار چلانا مشکل ہوگیا۔ آٹے کے نرخوں میں مسلسل اضافے سے نانبائیوں نے بھی حکومت سے نظرثانی وزن اور قیمت دینے کا مطالبہ کردیا۔

Balochistan News Quetta

سول ہسپتال کالونی میں پانی کی شدید قلت، مکین پریشان

کالونی میں ڈاکٹرز، طبی عملہ اور دیگر ملازمین اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہائش پذیر ہیں، پانی کی عدم دستیابی سے روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے

جب دونوں نئے ٹیوب ویلز کی تنصیب اور بورنگ مکمل ہو چکی ہے تو انہیں فعال کرنے میں آخر کیا رکاوٹ ہے

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) سول ہسپتال کوئٹہ کے اندر پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے دو نئے ٹیوب ویلز کی تنصیب اور بورنگ کا کام تقریباً ایک ماہ قبل مکمل ہونے کے باوجود سول ہسپتال کالونی کے مکین تاحال پانی کی سہولت سے محروم ہیں، جس کے باعث رہائشیوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق نئے ٹیوب ویلز سے سول ہسپتال کالونی کو پینے کا پانی فراہم کیا جانا تھا، جبکہ ماضی میں بھی پرانے ٹیوب ویل سے کالونی کے رہائشیوں کو پانی فراہم کیا جاتا رہا ہے۔ تاہم نئے ٹیوب ویلز فعال نہ ہونے کے باعث پانی کی فراہمی بحال نہیں ہو سکی۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ کالونی میں ڈاکٹرز، طبی عملہ اور دیگر ملازمین اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہائش پذیر ہیں، لیکن صاف پانی کی عدم دستیابی سے روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ گرمی کے موسم میں پانی کی قلت نے خواتین، بچوں، بزرگوں اور مریضوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ کالونی کے مکینوں نے سوال اٹھایا ہے کہ جب دونوں نئے ٹیوب ویلز کی تنصیب اور بورنگ مکمل ہو چکی ہے تو انہیں فعال کرنے میں آخر کیا رکاوٹ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر کسی تکنیکی یا انتظامی مسئلے کے باعث فراہمی تعطل کا شکار ہے تو اسے فوری طور پر دور کیا جائے۔ رہائشیوں نے سول ہسپتال انتظامیہ، محکمہ صحت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نئے ٹیوب ویلز کو فوری فعال کرکے سول ہسپتال کالونی میں پینے کے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ مکینوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 11

بلوچستان میں امن کا نیا عزم۔۔۔اعلانات سے آگے عملی نتائج کی ضرورت

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا گزشتہ روز کوئٹہ کا دورہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ساتھ صوبے کی امن وامان کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب بلوچستان کو دہشت گردی، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر حملوں اور شہریوں کے عدم تحفظ جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ اجلاس میں انسداد دہشت گردی فورس اور بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیت بہتر بنانے، پولیس کو مضبوط کرنے کے سابقہ فیصلوں پر عمل تیز کرنے اور وفاق کی جانب سے ضروری وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ یہ اجلاس اپنی نوعیت کے اعتبار سے اہم ضرور ہے، لیکن بلوچستان میں امن کے مسئلے کی پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے محض اجلاس، بیانات اور یقین دہانیاں کافی نہیں ہوں گی۔ اصل امتحان یہ ہے کہ جن فیصلوں کا اعلان کیا گیا ہے، انہیں کتنی جلدی عملی منصوبوں، واضح اہداف، مقررہ مدت اور عوام کے سامنے قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے طاقت، جدید اسلحہ، بہتر نگرانی اور مؤثر انٹیلی جنس بلاشبہ ضروری ہیں، لیکن صوبے کا مسئلہ صرف سیکیورٹی آپریشن تک [illegible] نہیں۔ یہاں جغرافیائی وسعت، طویل اور دشوار گزار سرحدیں، دور دراز آبادیاں، پولیس کی محدود رسائی، بے روزگاری، [illegible] اصلاحی نظام اور ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کی کمی بھی امن وامان پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ اسی لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو ایک ایسی جامع حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی جس میں دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی کے ساتھ شہریوں کا تحفظ، انصاف کی فراہمی، نوجوانوں کے لیے تعلیم و روزگار اور مقامی آبادی کو فیصلہ سازی میں شریک کرنا بھی شامل ہو۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا یہ کہنا درست ہے کہ امن، ترقی اور خوشحالی ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ اجلاس میں انہوں نے نوجوانوں کے لیے تعلیم، ہنر، روزگار اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع پیدا کرنے کو حکومتی ترجیح قرار دیا۔ اجلاس میں بلوچستان پولیس اور انسداد دہشت گردی فورس کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کا فیصلہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ بلوچستان میں طویل عرصے تک امن وامان کا بڑا انحصار نیم فوجی اور دیگر فورسز پر رہا ہے، لیکن پائیدار شہری امن کے لیے ایک مضبوط، تربیت یافتہ، بادسائل اور عوامی اعتماد رکھنے والی پولیس ناگزیر ہے۔ پولیس صرف حملے کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچنے والا ادارہ نہیں ہونی چاہیے۔

اسے جرائم کی پیشگی روک تھام، مقامی انٹیلی جنس، شہری رابطوں، تفتیش، شہادتیں محفوظ کرنے اور مقدمات کو عدالتوں میں کامیابی سے آگے بڑھانے کی مکمل صلاحیت حاصل ہونی چاہیے۔ یہ تجویز مفید ہے، لیکن اسے محض چند مشاورتی نشستوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ سابق پولیس سربراہان، موجودہ فیلڈ افسران، انسداد دہشت گردی کے ماہرین، پراسیکیوشن حکام اور عدالتی ماہرین پر مشتمل ایک مستقل سیکیورٹی اصلاحاتی بورڈ قائم کیا جا سکتا ہے جو پولیس کی ضروریات، کمزوریوں اور کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لے۔ بلوچستان جیسے وسیع صوبے میں ٹیکنالوجی واقعی سیکیورٹی اداروں کی رسائی اور ردعمل کی رفتار بہتر بنا سکتی ہے۔ شاہراہوں، شہری داخلی راستوں اور حساس مقامات پر نگرانی، گاڑیوں کی شناخت، ہنگامی رابطوں اور مختلف اداروں کے درمیان معلومات کے فوری تبادلے کا مؤثر نظام قائم ہونا چاہیے۔ دور دراز تھانوں اور چوکیوں کو بھی مرکزی ڈیٹا نظام سے منسلک کیا جانا ضروری ہے۔ تاہم نگرانی کی ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے شہری آزادیوں اور قانونی حدود کا احترام بھی لازم ہے۔ ہر شہری کو مشتبہ سمجھنے یا بغیر ضابطے کے نگرانی کرنے سے عوامی اعتماد کم ہوگا۔ ٹیکنالوجی کو دہشت گردی اور سنگین جرائم کے خلاف استعمال کیا جائے، سیاسی اختلاف، [illegible] یا قانونی احتجاج کو دبانے کے لیے نہیں۔

CamScanner

Restoring confidence

The business and trader community of Balochistan is passing through one of the most challenging periods in recent years as deteriorating law and order has created widespread uncertainty and economic distress. Traders and transporters are increasingly anxious because the persistent closure of highways, frequent incidents of looting, and attacks on truck drivers have severely disrupted the smooth flow of trade. Such an environment not only affects commercial activity but also undermines confidence in the province's economic future.

Balochistan serves as a vital link connecting different parts of Pakistan and facilitating regional trade. However, when highways remain blocked for extended periods and transporters are exposed to robbery and violence, the supply chain is inevitably affected. Essential commodities are delayed, transportation costs rise, and businesses suffer heavy financial losses. Many traders are reluctant to dispatch goods due to fears over the safety of their vehicles, drivers, and merchandise. These circumstances have made it increasingly difficult for businesses to survive, particularly small and medium-sized enterprises that lack the financial capacity to absorb repeated losses.

The plight of truck drivers deserves special attention. They spend long hours on the roads to ensure the uninterrupted movement of goods, yet they are often the first victims of criminal activities. Looting and plundering not only deprive them of their livelihoods but also create a climate of fear across the transport sector. If transport operations continue to face such threats, the economic repercussions will extend far beyond Balochistan, affecting trade across the country.

The provincial and federal governments have a shared responsibility to address this serious situation without delay. Ensuring the security of highways, strengthening law enforcement, providing effective protection to transporters, and bringing those responsible for criminal acts to justice must become immediate priorities. Authorities should also engage with representatives of the business community to understand their concerns and formulate practical measures that restore confidence and encourage commercial activity.

Balochistan is already grappling with widespread poverty, unemployment, and underdevelopment. Prolonged insecurity only compounds these longstanding challenges by discouraging investment, limiting employment opportunities, and slowing economic growth.

A prosperous Balochistan cannot be achieved unless traders, investors, and transporters are able to conduct business in a safe and predictable environment. Restoring law and order is therefore not merely a security objective but an economic necessity. Prompt, coordinated, and decisive action by both provincial and federal authorities is essential to protect livelihoods, revive trade, and place the province on a path toward lasting stability and sustainable development.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 13

بلوچستان کا المیہ

زاہد حسین

سیکیورٹی فورسز اور کالعدم دہشت گرد تنظیموں کے درمیان سیدھی جھڑپوں سے بڑھتی ہوئی ہلاکتوں کی تعداد بلوچستان کی کہانی کا آدھے سے بھی کم حصہ بیان کرتی ہے۔ یہ اسٹریٹجک لحاظ سے اہم صوبہ دہائیوں سے سلگ رہا ہے اور یہ بحران مسلسل بگڑتا جا رہا ہے۔ خبروں کو روکنا زمینی حقیقت کو نہیں بدل سکتا۔ یہ صورتحال ایک ایسے ٹوٹے ہوئے نظام حکومت کی طرف اشارہ کرتی ہے جو عوامی اعتماد اور موثر کنٹرول دونوں کھو رہا ہے۔

بدقسمتی سے، اس بحران کی سیاسی اور سماجی وجوہات کو حل کرنے کی شاذ و نادر ہی کوئی کوشش کی جاتی ہے۔ طاقت کے استعمال (kinetic tactics) پر ریاست کا انحصار ظاہر کرتا ہے کہ اس نے گزشتہ دو دہائیوں کی ناکام پالیسیوں سے بہت کم سبق سیکھے ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں زیارت میں درجنوں پولیس اہلکاروں کی شہادت کے بعد، وزیر اعظم نے اپنے غیر ملکی دوروں میں مختصر وقفہ کر کے کوئٹہ کا دورہ کیا اور اس بات کو دہرایا کہ ان کی حکومت آخری دہشت گرد تک جنگ لڑے گی۔

ہم سالہا سال سے یہ گردان سنتے آ رہے ہیں جبکہ دہشت گردی پورے صوبے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ حملوں کی تازہ ترین لہر ان گروہوں کی بڑھتی ہوئی عملیاتی صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے۔ سیکیورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ انہوں نے آپریشنز میں سینکڑوں دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے۔ لیکن تشدد میں کمی کے کوئی واضح اثرات نظر نہیں آئے۔ اگر کچھ ہو رہا ہے تو وہ یہ کہ تشدد پھیل رہا ہے۔ بلوچستان کے بحران کو صرف سیکیورٹی کے چشمے سے دیکھنا لوگوں کی بیگانگی کو مزید گہرا کر رہا ہے۔

اگرچہ پاکستان کے قیام کے بعد سے بلوچستان مسلح بے چینی کے کئی ادوار سے گزر چکا ہے، لیکن موجودہ مرحلے کی جڑیں دو دہائیاں قبل مشرف دور میں اکبر بگٹی کے قتل سے شروع ہوئیں۔ ریاست کے اس اقدام نے صوبے کے کئی حصوں میں تشدد کو جنم دیا۔

1988 میں شہری حکومت کی بحالی کے بعد بلوچستان نسبتاً پرسکون رہا تھا، جس سے بلوچ قوم پرستوں کو سیاسی دھارے میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ یہ سچ ہے کہ ان کے اہم مطالبات، بشمول قدرتی گیس کی رائلٹی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم سے متعلق، نامکمل رہے، لیکن جمہوریت نے کم از کم بلوچ عوام کو نظام میں سیاسی شرکت کا احساس دیا۔ کشیدگی اس وقت بڑھنا شروع ہوئی جب 2004 میں جنرل مشرف کی قیادت میں فوجی حکومت نے سیکیورٹی کی موجودگی کو بڑھانے کے متنازعہ منصوبوں کا اعلان کیا، جسے وسیع پیمانے پر صوبے پر وفاقی کنٹرول کو سخت کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا گیا۔ یہ خدشہ بے بنیاد نہیں تھا۔ بلوچستان کا مسئلہ ایک دیرینہ مسئلہ ہے اور یہ حد سے زیادہ مرکزیت پسند نظام کے براہ راست نتائج کی عکاسی کرتا ہے۔ سیکیورٹی اہلکاروں کی نئی تعیناتی نے بے چینی کو مزید ہوا دی۔ طاقت کا عدم توازن دیگر تمام صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان میں کہیں زیادہ شدید رہا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ دسمبر 2005 کے آخر میں، اکبر بگٹی کی وفات سے کچھ ماہ پہلے، میں ان کی ڈیرہ بگٹی واقع رہائش گاہ پر ان سے ملنے گیا تھا۔ وہ قصبہ ایسا لگتا تھا جیسے محاصرے میں ہو۔ سوئی سے ڈیرہ بگٹی جانے والی سڑکوں پر بھاری توپ خانہ اور بکتر بند گاڑیاں تعینات کی گئی تھیں۔ ان کی رہائش گاہ کے ارد گرد کی کچھ عمارتیں سیکیورٹی فورسز کی وقفے وقفے سے ہونے والی فائرنگ سے متاثر ہوئی تھیں۔ میں ڈیرہ بگٹی میں تین دن رہا اور بگٹی سے متعدد بات چیت کی، جو اس وقت صوبے کے سب سے طاقتور قبائلی سرداروں میں سے ایک تھے۔ صوبے کے گورنر اور وزیر اعلیٰ کے طور پر بھی خدمات انجام دینے کی وجہ سے، وہ اپنے ارد گرد ہونے والی سیاسی پیش رفت سے اچھی طرح واقف تھے اور، مسلح قبائلیوں کی حمایت کے ساتھ، ریاست کے ساتھ تصادم کے لیے تیار دکھائی دیتے تھے۔

اگرچہ سوئی گیس فیلڈ سے رائلٹی کا تنازعہ سالہا سال سے زندہ رہا تھا، لیکن علاقے میں سیکیورٹی بڑھانے کے حکومت کے مشکوک اقدامات نے اس تناؤ کو بڑھا دیا۔ تاہم، مذاکرات کی گنجائش ابھی بھی باقی تھی۔ بلوچ سینیٹرز اور حکومتی بنچوں کے ارکان پر مشتمل ایک سینیٹ ذیلی کمیٹی نے سوئی گیس فیلڈ سے رائلٹی میں اضافے اور بلوچستان کے تحفظات کا سبب بننے والے سماجی و معاشی مسائل کو حل کرنے کی سفارش کی تھی۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ حکومت نے اس رپورٹ پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ یہ صوبہ پاکستان کی بیشتر گیس فراہم کرتا تھا اور اس کے پاس وسیع معدنی وسائل موجود تھے، لیکن آج تک یہ ملک کے سب سے زیادہ معاشی طور پر پسماندہ علاقوں میں سے ایک ہے۔

اگست 2006 میں کوہلو میں سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں اکبر بگٹی کے قتل نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا، جس کے بعد حکام نے آنے والے تشدد کا جواب طاقت سے دیا۔ منحرفین کی گولیوں سے چھلنی لاشوں کی اطلاعات اور جبری گمشدگیوں نے عوام کو مزید بیگانہ کر دیا۔ یہ بغاوت صرف قبائلی علاقوں تک محدود نہیں رہی؛ مکران اور ساحلی علاقے اس کے اہم مراکز بن گئے۔ سیاسی ذرائع سے جمہوری اور معاشی حقوق حاصل کرنے کی امید کھو دینے کے بعد، تعلیم یافتہ نوجوانوں میں سے بہت سے لوگوں نے اب کالعدم گروہوں میں شمولیت اختیار کر لی۔ بلوچ قوم پرست جماعتوں کو نظر انداز کر دیا گیا اور غیر نمائندہ حکومتیں قائم کی گئیں۔ یہ واضح ہے کہ صوبے میں اختلاف رائے کو برداشت نہیں کیا جاتا۔

حکومت اکثر بلوچ قبائلی سرداروں پر مرکز کو بلیک میل کرنے اور علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کی مخالفت کرنے کا الزام عائد کرتی ہے۔ تاہم اکثر سردار، خاص طور پر ان میں سے سب سے زیادہ قدامت پسند، مسلسل حکمرانوں کا ساتھ دیتے رہے ہیں۔ بدعنوانی عام ہے، لیکن ریاست خود اس کا زیادہ تر بوجھ اٹھاتی ہے۔ یہ بات سب جانتے ہیں کہ سیاستدانوں کی وفاداری خریدنے اور اس طرح ریاست کے کنٹرول کو برقرار رکھنے کے لیے باقاعدگی سے سرپرستی اور رشوت کا استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ سچ ہے کہ سیاسی بے چینی نے ایک ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے جو بیرونی مداخلت کے لیے سازگار ہے۔ لیکن بیرونی مداخلت کو لوگوں کے جمہوری حقوق چھیننے کا بہانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ موجودہ صورتحال کے ساتھ ساتھ افغانستان کے ساتھ معاندانہ سرحد اور امریکی و اسرائیلی جوڑی کی طرف سے ایران کو غیر مستحکم کرنے کے امکانات، دہشت گرد گروہوں کو کام کرنے کے لیے مزید جگہ اور بیرونی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ بیزار مقامی آبادی پرتشدد عناصر کے لیے بہترین زمین فراہم کرتی ہے، جنہوں نے بہت سے شہریوں کو بھی قتل کیا ہے، جیسا کہ آج ہم صوبے میں دیکھ رہے ہیں۔

ان عناصر کی طرف سے کی جانے والی کارروائیوں کی بڑھتی ہوئی شدت تشویشناک ہے۔ مسلح بے چینی کے آغاز کو 25 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، اور اسے وحشیانہ طاقت کے ذریعے کچلنے کی کوششوں نے صورتحال کو مزید بگاڑ دیا ہے۔ بحران کنٹرول سے باہر ہو رہا ہے، کیونکہ صوبے میں ریاست کی قلمرو (writ) واضح طور پر کمزور ہو رہی ہے۔ پھر بھی صورتحال کی سنگینی کا احساس بہت کم نظر آتا ہے۔ 'آخری دہشت گرد تک جنگ لڑیں گے' جیسے بیانات زمینی صورتحال کے ساتھ حکومت کی لاتعلقی کی عکاسی کرتے ہیں۔ وقت ہاتھ سے نکل رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUL 2026 Page No. 14

تربت میں بی ایس ڈی آئی کے تحت آئی ٹی ہب کا قیام

دنیا آج ایک ایسے دور میں داخل ہو چکی ہے جہاں ترقی، خوشحالی اور قومی استحکام کا انحصار قدرتی وسائل کے ساتھ ساتھ علم، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں پر بھی ہے۔ مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ای کامرس، فری لانسنگ اور ڈیجیٹل معیشت نے دنیا کو ایک حقیقی ڈیجیٹل گلوبل ویلج میں تبدیل کر دیا ہے۔ آج وہی قومیں ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھ رہی ہیں جنہوں نے اپنے نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا ہے۔ پاکستان بھی اسی سمت تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے، جبکہ بلوچستان جیسے وسیع و عریض اور امکانات سے بھرپور صوبے میں نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بلوچستان اسکل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی زیر سرپرستی تربت میں ایک جدید آئی ٹی ہب قائم کیا گیا ہے، جو یقیناً ضلع کیچ سمیت پورے مکران ڈویژن کے لیے امید، ترقی اور روشن مستقبل کی ایک نئی علامت بن کر سامنے آیا ہے۔ تربت میں قائم ہونے والے اس آئی ٹی ہب کا باقاعدہ افتتاح آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے کیا۔ یہ ہب جنوبی بلوچستان کے نوجوانوں کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ایک جامع کوشش ہے۔ اس اقدام کے ذریعے ایسے ماحول کی فراہمی ممکن بنائی گئی ہے جہاں نوجوان جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل تعلیم اور ہنر کے ذریعے اپنے مستقبل کو سنوار سکیں گے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران دنیا میں روزگار کے روایتی تصورات میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ اب ملازمت کے مواقع صرف دفاتر اور اداروں تک محدود نہیں رہے بلکہ ایک نوجوان اپنے گھر یا کسی بھی شہر میں بیٹھ کر دنیا بھر کی کمپنیوں کے ساتھ کام کر سکتا ہے۔ فری لانسنگ، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، گرافک ڈیزائننگ، ویب ڈویلپمنٹ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ای کامرس اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبے نئی راہیں کھول رہے ہیں۔ ایسے میں بلوچستان کے نوجوانوں کو ان مواقع سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت تھی، جسے بی ایس ڈی آئی کے تحت عملی شکل دی گئی ہے۔ اس آئی ٹی ہب میں اسٹیٹ آف دی آرٹ آئی ٹی ہال قائم کیا گیا ہے جہاں 50 کمپیوٹر سسٹمز نصب کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ 75 انچ کا اسمارٹ ڈسپلے، تیز رفتار انٹرنیٹ، لوکل ایریا نیٹ ورک (LAN)، انسٹرکٹرز اسٹیشن، ساؤنڈ سسٹم اور موثر سرویلنس سسٹم بھی نصب کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ایسا تعلیمی ماحول میسر آ سکے جو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ ہو۔ ٹریننگ کے لیے درکار تمام بنیادی سہولیات ایک ہی جگہ پر فراہم کی گئی ہیں۔ ڈیجیٹل لائبریری بھی اس ہب کی ایک نمایاں خصوصیت ہے، جہاں جدید ورک اسٹیشنز، کتابوں اور ای بکس کا وسیع ذخیرہ اور اسمارٹ ایل ای ڈی ڈسپلے موجود ہے۔ اس سہولت کے ذریعے طلبہ کو روایتی کتابوں کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر دستیاب علمی وسائل تک بھی رسائی حاصل ہوگی۔ موجودہ دور میں تحقیق، مطالعہ اور معلومات تک فوری رسائی کسی بھی طالب علم کی کامیابی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، اور یہی سہولت اب تربت کے نوجوانوں کو بھی دستیاب ہوگی۔ اسی طرح کانفرنس روم اور فری لانسرز ہب کو موجودہ تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہاں ای کامرس اور فری لانسنگ کے لیے خصوصی ورک اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں تاکہ نوجوان آن لائن روزگار کے مواقع سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ آئی ٹی ہب میں تفریحی مرکز بھی قائم کیا گیا ہے جہاں انڈور کھیلوں کی سہولیات، اسمارٹ ڈیجیٹل ڈسپلے اور کیفے ٹیریا موجود ہے۔ تعلیمی اداروں میں مثبت اور متوازن ماحول کی فراہمی ہمیشہ بہتر نتائج کی ضامن سمجھی جاتی ہے۔ اسی سوچ کے تحت طلبہ کی ذہنی آسودگی اور مثبت سرگرمیوں کو بھی اس منصوبے کا حصہ بنایا گیا ہے تاکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ شخصیت کی متوازن نشوونما بھی ممکن ہو سکے۔ ہب میں 20 کے وی اے کا سولر پاور سسٹم بیک اپ کے ساتھ نصب کیا گیا ہے، جس کے ذریعے بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پورے ہب میں 10 ایئر کنڈیشنرز نصب کیے گئے ہیں تاکہ شدید گرمی کے موسم میں بھی طلبہ اور اساتذہ کو موزوں تعلیمی ماحول میسر رہے۔ آئی ٹی ہب ہر بیچ میں 50 طلبہ کو تربیت فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ سالانہ چار پیشہ ورانہ کورسز کروائے جائیں گے۔ ان کورسز میں تجربہ کار آئی ٹی ماہرین موجودہ تقاضوں کے مطابق عملی تربیت فراہم کریں گے تاکہ طلبہ صرف سرٹیفکیٹ حاصل نہ کریں بلکہ ایسی مہارتیں سیکھیں جو انہیں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار کے مواقع فراہم کر سکیں۔ اگست کے پہلے ہفتے سے شروع ہونے والے پہلے بیچ کے لیے رجسٹریشن کا آغاز بھی ہو چکا ہے، جو بھرپور اعتماد اور دلچسپی کا مظہر ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان اسکل ڈویلپمنٹ انیشیٹو فیز I، فیز II اور فیز III کے تحت گزشتہ ایک برس میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جن کا مقصد بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی فلاح کو یقینی بنانا ہے۔ تربت میں قائم کیا جانے والا یہ آئی ٹی ہب انہی منصوبوں کی ایک روشن مثال ہے، جس کا براہ راست تعلق تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری سے ہے۔ جدید دنیا میں کسی بھی خطے کی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک وہاں کے نوجوان علم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ نہ ہوں۔ ایسے منصوبے نوجوانوں میں خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں، انہیں تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرتے ہیں اور قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرتے ہیں۔ آج جب دنیا ڈیجیٹل معیشت کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے تو بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی اسی رفتار سے آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ تربت میں قائم ہونے والا یہ آئی ٹی ہب صرف ایک تعلیمی مرکز نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں سے مستقبل کے سافٹ ویئر انجینئرز، فری لانسرز، ڈیجیٹل ماہرین، ای کامرس پروفیشنلز اور ٹیکنالوجی سے منسلک ہنرمند نوجوان سامنے آئیں گے۔ یہ ہب نئی نسل کو جدید مہارتوں، خود اعتمادی اور باعزت روزگار کی طرف لے جانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اگر اس سے بھرپور استفادہ کیا گیا تو یقیناً یہ جنوبی بلوچستان میں ڈیجیٹل انقلاب کی بنیاد ثابت ہوگا اور آنے والے برسوں میں تربت جدید ٹیکنالوجی اور آئی ٹی تعلیم کے ایک اہم مرکز کے طور پر اپنی شناخت قائم کر سکے گا۔

CamScanner